Name: DR Shadab Aleem. Deptt of urdu. C.C.S.U. Meerut
Class: M.A II Year.
Date: 7.04.2020
Topic "Clasical Adab ki Tareef. aur aehmiyat"

کلاسیکی ادب کی تعریف اور اہمیت

کلاسیکی ادب کی تعریف علمائے ادب نے اپنے مشاہدے، اپنے تجربے اور اپنی علمی صلاحیت کے اعتبار سے الگ الگ ڈھنگ سے کی ہے

۱- کچھ ماہرین ادب کا خیال ہے کلاسیکی ادب وہ ادب ہوتا ہے جو ہر عہد میں اپنی معنویت اور اپنی مقبولیت رکھتا ہو۔ یہ ادب اپنی تخلیقیت کے وقت بھی اہمیت کا حامل ہو اور اپنی تخلیقیت سے سو دو سو سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی اہمیت اور مقبولیت میں کوئی کمی نہ آئی ہو

۲- کچھ ناقدین کا ماننا ہے کلاسیکی ادب وہ ادب ہوتا ہے جو عصری موضوعات سے ہٹ کر لکھا گیا ہو چونکہ عصری موضوعات وقتی ہوتے ہیں وہ دیرپا نہیں ہوتے کچھ وقت کے بعد وہ اپنی مقبولیت کھو دیتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

۳ـ کچھ ماہرین ادب کا خیال ہے - کلاسیکی ادب وہ ادب ہے جو انسانی
زندگی سے کشید لیا گیا ہو - اور انسانی زندگی کی سچائیوں کو پیش کرتا ہو

۴ـ کچھ حضرات کا کہنا ہے ادب کا ہر بڑا فن پارہ کلاسیکی ادب
کے دائرے میں آتا ہے

۵ـ کچھ ماہرین کا کہنا ہے ہر بڑے فن کار کی سب تخلیقات کلاسیکی
ادب کے دائرے میں نہیں آئیں کیونکہ فن کار کی سب تخلیقات اعلیٰ نہیں
ہوتیں کچھ اعلیٰ ہوتی ہیں - کچھ درمیانی ہوتی ہیں کچھ معمولی ہوتی
ہیں - مثلاً پریم چند کی سب کہانیاں کلاسیکی ادب کا حصہ نہیں
ہوسکتیں

۶ـ ہمارے کچھ ناقدین کلاسیکی ادب میں پابند شعری اور نثری
اصناف کو رکھتے ہیں جیسے قصیدہ، مرثیہ، مثنوی، غزل، داستان
ناول، افسانہ وغیرہ - ان کو تحریر کرنے کے لیے ان کی ایک مخصوص
ہیئت ہوتی ہے اور ایک معروضہ ہوتا ہے - پابند اصناف کے

ساتھ ساتھ آزاد تخلیقات جیسے نظم معریٰ یا آزاد
نظم بھی کلاسیکی ادب کے دائرے میں آتی ہیں۔ کوئی بھی آزاد
نظم جو ردیف اور قافیے سے آزاد ہو لیکن فن پارے کی حیثیت
رکھتی ہو اور ہر عہد میں تازگی کا احساس کراتی ہو۔ کلاسیکی
ادب کا حصہ ہوتی ہے۔ ن م راشد اور میرا جی کی آزاد
نظم جس کو انگریزی میں بلینک ورس کہا جاتا ہے جو فرانسیسی
ادب سے اردو میں داخل ہوئی اگر فن پارے کی حیثیت رکھتی
ہے تو کلاسیکی ادب کے دائرے میں آتی ہے

کلاسیکی ادب کی اہمیت مسلم ہے کیونکہ یہ وہ ادب
ہے جس پر ہماری آج کے ادب کی بلند و بالا عمارت
کھڑی ہے اگر ہماری داستانیں نہ ہوتی تو ناول اور افسانہ
جیسی اصناف بھی وجود میں نہ آتیں اسی طرح شاعری میں
مثنوی قصیدہ اور مرثیہ نے اردو نظم کو وجود عطا کیا۔ لہٰذا
کلاسیکی ادب کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔